

معاشیات

نویں جماعت کے لیے درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

Blank

معاشیات

نویں جماعت کے لیے درسی کتاب



4919

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ



جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، مادداشت کے ذریعے بازیافت کے سلسلے میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

پہلا اردو ایڈیشن

جون 2006 ویشاکھ 1927

دیگر طباعت

فروری 2012 ماگھ 1934
ستمبر 2018 بہادر پد 1940
ستمبر 2018 بہادر پد 1940
اپریل 2019 چیترا 1940

PD NTR SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس
سرری اردو مارگ
نئی دہلی - 110016
فون 011-26562708
108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بینا شکری III اسٹیج
بنگلور - 560085
فون 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014
فون 079-27541446
سی ڈبلیو سی کیپس
ہمتاقل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی
کولکٹہ - 700114
فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021
فون 0361-2674869

قیمت: ₹ ???.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلیکیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپل
چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر : ابیناش کلو
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر : عبد النعیم

سرورق اور تزئین : تصاویر
ندھی ودھوا : سویتا ورما

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اردو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن
سے شائع کیا۔

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 کی سفارشات کے مطابق اسکول کے اندر اور اسکول کے باہر بچوں کی زندگی میں تال میل ہونا لازمی ہے۔ اس اصول کے مد نظر کتابی آموزش کا جو سلسلہ چلا آ رہا ہے، اس سے ہٹنے کی علامت ہے۔ اس سلسلے نے ایک ایسے نظام کی تشکیل کی جس نے اسکول، گھر اور کمیونٹی کے درمیان خلا پیدا کر دیا تھا۔ قومی درسیات کے خاکے کی بنیاد پر تیار کیے گئے نصابوں اور کتابوں نے اس بنیادی نظریے کو عملی جامہ پہنانے کی نمایاں کوشش کی گئی ہے۔ اس نے سمجھ کے دخل کے بغیر رٹنے کے رجحان کو کم کرنے اور مختلف مضامین کے درمیان کی گئی حد بندیوں کو مٹانے کی کوشش کی ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ کوشش اور اقدامات ہمیں تعلیم کے اس نظام کی سمت لے جائیں گے جہاں ہر بچے کو مرکزیت کا درجہ حاصل ہوگا، جس کا خاکہ قومی پالیسی برائے تعلیم 1986 نے تیار کیا تھا۔

ان کاوشوں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو ان کی اپنی آموزش کے لیے کتنی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور بچوں کو سوالات کرنے نیز تصوراتی سرگرمیوں کے لیے کتنی ترغیب دیتے ہیں۔ ہمیں تسلیم کرنا ہوگا کہ بچوں کو فراہم کیے گئے مواقع، اوقات اور آزادی سے ان میں نئی معلومات کا اضافہ ہوتا ہے۔ یہ اضافہ وہ اپنے بڑوں سے ملی معلومات سے حاصل کرتے ہیں۔ نصابی کتابوں کو امتحانات کے لیے واحد بنیاد تسلیم کر لینا ہی ایک ایسی اہم وجہ ہے جس سے مختلف وسائل اور مواقع ضائع ہو جاتے ہیں۔ بچوں میں تخلیق کاری اور پہل کاری کو پیدا کرنا اس وقت ہی ممکن ہوگا جب ہم بچوں کو عمل میں شرکا کی حیثیت سے تسلیم کریں گے نہ کہ انہیں علم و معلومات کی ایک مقرر کی گئی مقدار کا حاصل کرنے والا سمجھیں۔

ان مقاصد سے مراد اسکول کے معاملات اور طریقوں میں قابل لحاظ تبدیلی لانا ہے۔ روزمرہ کے نظام اوقات (ٹائم ٹیبل) میں لچک پیدا کرنا اتنا ہی لازمی ہے جتنا کہ سال بھر کی سرگرمیوں کے لیے تیار کیے گئے کیلنڈر میں پڑھانے کے دنوں کو پڑھائی کے لیے ہی مختص رکھنا۔ بچوں کو پڑھانے اور ان کی جانچ کے لیے اپنائے گئے طریقے بھی یہ طے کرتے ہیں کہ نصابی کتابیں اسکول میں بچوں کو کتنا خوش گوار بناتی ہیں نہ کہ اجیرن بنانے کا وسیلہ بنتی ہیں۔ نصاب تیار کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات اور پڑھائی کے لیے درکار وقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے معلومات کی تشکیل نو کر کے، نصابی بوجھ کو کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ نصابی کتاب غور و فکر کرنے، چھوٹے بڑے گروپوں میں بات چیت کرنے اور اپنے ہاتھ سے کر کے سیکھنے کو ترجیح دے کر اور ان کے لیے مواقع فراہم کر کے ان کوششوں کو بڑھاوا دیتی ہے۔

اس کتاب کو تیار کرنے کے لیے نصابی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی کے ذریعے کیے گئے کام کی این سی ای آر ٹی ستائش کرتی ہے۔ ہم سماجی علوم میں صلاح کار گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کمیٹی کے کام کی رہنمائی کے لیے اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر تپس مہدار کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ متعدد اساتذہ نے اس کتاب کی تیاری میں تعاون دیا، ہم اس کام کو ممکن بنانے میں ان کے پرنسپل صاحبان کے ممنون ہیں۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے رسائل، مواد اور افرادی صلاحیتوں کو فیاضانہ طور سے استعمال کرنے کی اجازت دی۔ خاص طور سے ہم محکمہ ثانوی اور اعلیٰ تعلیم، وزارت فروغ انسانی وسائل کے ذریعہ بنائی گئی قومی نگرانی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کے دیے ہوئے وقت اور تعاون کے لیے خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے ممنون ہیں۔ خاص طور سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور میڈیا کوآرڈینیٹر محترمہ رخشندہ جلیل کے شکر گزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض انجام دیئے کونسل، اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے مترجم محمد یونس شاہجہانپوری کی شکر گزار ہے۔

اپنی تیار کردہ مطبوعات کے معیار میں ایک باقاعدہ اصلاح اور مسلسل بہتری لانے والی ایک کمر بستہ تنظیم کی حیثیت سے این سی ای آر ٹی ان آرا اور مشوروں کا خیر مقدم کرتی ہے جو اس کی نظر ثانی کرنے اور بہتری لانے میں اس کو اہل بنائے گی۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

20 دسمبر 2005

درسی کتاب کی تشکیل کی کمیٹی

چیئر پرسن، سماجی علوم کی درسی کتابیں تیار کرنے والی مشاورتی کمیٹی

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

چیف ایڈوائزر

تپس محمدار، پروفیسر ایمریٹس آف اکنامکس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ٹیم ممبران

گلشن سچدیا، اسسٹنٹ پروفیسر، اسکول آف انٹرنیشنل اسٹڈیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

نوتن پنچ، پی جی ٹی، کیندریہ ودیالیہ، بارڈر سیکورٹی فورس، نئی دہلی

سکینا بوس، سینئر ماہر معاشیات، اکنامکس ریسرچ فاؤنڈیشن، کٹ وریہ سرائے، نئی دہلی

ممبر کوارڈی نیٹر

جیا سنگھ، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ

ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ نویں جماعت کے لیے معاشیات کی درسی کتاب سے وابستہ تمام افراد اور تنظیموں کے قابل قدر تعاون کے لیے ان کا شکرا ادا کرتی ہے۔

کونسل جان بریمن اور پار تھو شاہ کی بھی شکر گزار ہے جنہوں نے اپنی کتاب ورکنگ ان دی مل نومور، (Working in the Mill no More) آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، دہلی 2005 سے فوٹو گراف استعمال کرنے کی اجازت دی۔ کونسل ارونسدانا، ایکلوویہ، مدھیہ پردیش، جنمی جوائے کھنتیا، سینیئر لیکچرر، اسکول آف کراس پونڈنس کورس، دہلی یونیورسٹی کے تعاون کے لیے بھی ان کی ممنون ہے۔

کونسل سویتا سنہا، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی کے مسلسل تعاون کے لیے ان کا خصوصی شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب کو موجودہ شکل میں لانے کے لیے شعبہ اشاعت، این سی ای آر ٹی کی کوششوں کی ستائش تہ دل سے کی جاتی ہے۔

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)

(بعض شرائط، چند مستثنیات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوٹ چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بود و باش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصا کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادی ضمیر اور قبول مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا آرڈر کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

فہرست

پیش لفظ

پہلا باب 1

پالم پورگاؤں کی کہانی

دوسرا باب 2

انسان بطور وسیلہ

تیسرا باب 3

ایک چیلنج کی حیثیت سے غربت

چوتھا باب 4

ہندوستان میں غذائی تحفظ

v

1

20

36

52

ہمارا قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جیہ ہے،
بھارت بھاگیہ ودھاتا!
پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا،
دراوڑ، اُتکل، بنگ،
وندھیہ، ہماچل، یمن، گنگا،
اُچھل جلدھی ترنگ!
تو شُبھ نامے جاگے،
تو شُبھ آتش مانگے،
گاہے تو جے گاتھا
جن گن منگل دایک جیہ ہے،
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیہ ہے! جیہ ہے! جیہ ہے!
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے!

ہمارا قومی ترانہ 'دایندرناتھ ٹیگور نے جسے اصل بنگالی زبان
میں تحریر کیا تھا، اس کا ہندی ترجمہ قانون ساز اسمبلی نے قومی ترانے
کی حیثیت سے 24/ جنوری 1950 کو اختیار کیا۔